رخ وجد آفریں تو دوسرا خون افشاں، کبھی ان کے سامنے تاریخ دعوت وعزیمت کھول کر رکھتے ہیں کبھی انہیں اسلامیت ومغربیت کی کشمکش کے ہولناک پہلوؤں سے آگاہ کرتے ہیں کبھی انہیں آج کے نظریاتی قافلوں سے ہٹ کر کاروان مدینہ میں شامل ہونے کی دعوت دیتے ہیں۔ الغرض مولانا کی دعوت شرق وغرب عرب وعجم اور افریقہ وایشیا کی حد بندیوں سے بالاتر ہے وہ پوری انسانیت کو سسکتی بلکتی انسانیت کو مادی زخموں سے چُور چُور انسانیت کو محمد رسول اللہ ﷺ کے دامن سے وابستگی کی دعوت دیتے ہیں'' (شخصیات وتاثرات ج ا، ص ۴۱۰ بحوالہ خطبات ج ا، ص ۲۳)

زیر تبصرہ مجموعہ تین حصوں پر مشتمل ہے جلد اول تعلیم وتعلم سے متعلق، جلد دوم دعوت وعزیمت اور جلد سوم ہدایت تبلیغ کے بارے میں ہے پہلے حصے میں تعلیم وتعلم کے متعلق ۲۹ خطبات وتقاریر جبکہ دوسری جلد میں دعوت وعزیمت کے موضوع کے تحت ۳۰ تقاریر وخطابات ہیں۔ آخری حصہ میں ہدایت تبلیغ کے زیر عنوان ۳۹ تقاریر ہیں۔

کتاب کے مرتب مولانا محمد رمضان میاں نے صاحب خطبات سے جس عقیدت اور محبت کا اظہار کیا ہے اس کی جھلک کتاب کی ترتیب وتبویب اور طباعت سے نمایاں ہے۔ بلاشبہ اس عظیم شخصیت کی پر اثر تقریروں اور حسین خطبات کے لئے ایسی ہی دلآویز ودلکش طباعت شایانِ شان ہے۔　　　　(م۔ا۔ف)

ماہنامہ انوار القرآن (حافظ الحدیث نمبر خصوصی اشاعت) اگست تا اکتوبر نومبر ۲۰۰۲ء۔ (شمارہ ۷ تا ۱۰)

زیر سرپرستی: جانشین حضرت درخواستی مولانا فداء الرحمٰن درخواستی صاحب مدظلہ

مدیر: مولانا عبدالرشید انصاری　　ضخامت: ۷۰۴ صفحات　　قیمت: ۳۰۰ روپے

ملنے کا پتہ: جامعہ انوار القرآن C-1 - 11 نارتھ کراچی

حافظ القرآن والحدیث امام الصلحاء حضرت مولانا عبداللہ صاحب درخواستی قدس سرہ اس مملکت خداداد پاکستان میں اللہ کی نشانیوں میں سے ایک عظیم نشانی تھے۔ وہ ولی کامل، قطب وقت اور علوم ظاہریہ کے ساتھ ساتھ علوم باطنیہ کے اعلیٰ وارفع مقام پر فائز تھے۔ لیکن ان کی سب سے بڑی اور منفرد صفت یہ تھی کہ آپ اپنے وقت اور اپنے دور کے واحد حافظ الحدیث تھے جن کو ہزاروں احادیث متناً وسنداً ازبر تھیں۔ آپ کو اللہ نے علوم باطنیہ اور علوم ظاہریہ میں ممتاز مقام کا حامل قرار فرمایا تھا اور درس وتدریس بیعت وارشاد وتبلیغ دین کے ساتھ ساتھ آپ نے ملکی سیاست میں بھی اہم کردار ادا کیا۔ تحریک استخلاص وطن، تحریک ختم نبوت اور تحریک نظام مصطفیٰ میں بھرپور حصہ لیا اور اس وادی پرخار میں قید وبند کی صعوبتیں برداشت کیں۔ تادم واپسیں جمعیت العلماء اسلام کے امیر رہے اور آپ کی زیر سرپرستی علماء حق کا کارواں منزل بہ منزل ترقی کے منازل طے کرتا رہا۔